سرائیکی زبان کے

روزمرّہ جات محاورہ جات ضرب الامثال

پیو دے پیو کوں پٹڑ

موئی مٹی دی نشانی

تتی تاہ

گو کوں ملی گو

جیویں اُو تے جیویں اُو

سُتّا خان

ڈٹھی ڈا

لکھے موسیٰ تے پڑھے خدا

لکھ بگے دی کنڈھ تے

نعمان نیئر کلاچوی

سرائیکی زبان کے

روزمرّہ جات،محاورہ جات،ضرب الامثال

نعمان نیئر کلاچوی

نام کتاب	سرائیکی زبان کے روزمرّہ جات،محاورہ جات،ضرب الامثال
مصنف	نعمان نیئرؔ کلاچوی
سرِورق	نعمان نیئرؔ کلاچوی
ناشر	مرشد پبلی کیشنز،کلاچی،ڈیرہ اسماعیل خان
پی ڈی ایف ایڈیشن	جولائی، 2024



فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	پیش لفظ	5
2	روزمرّہ جات	11
3	محاورہ جات	16
4	ضرب الامثال	33



پیش لفظ

سرائیکی زبان جسے سن ساٹھ عیسوی سے قبل ملتانی کہا جاتا تھا ایک اکمل اور ہر لحاظ سے خود کفیل زبان ہے اور ایک اکمل زبان ہونے کے ناتے تمام تر شرائط وضوابط پر پورا اُتر رہی ہے۔ یہ دعویٰ صرف وہی کر سکتے ہیں جن کی ماں بولی سرائیکی ہے۔ پنجابیوں کی یہ ہٹ دھرمی سمجھ سے بالاتر ہے کہ وہ کیوں ملتانی یعنی سرائیکی کو بہرصورت پنجابی میں تُننے کے درپے ہیں۔شاید پنجابی مقتدرہ اِسے ملک میں اپنی سیاسی بقاء کیلئے کوئی خطرہ سمجھ رہے ہوں حالانکہ سرائیکی تو بڑے فقیر طبع لوگ ہیں۔ یہ مزاحمت کی بجائے عزلت نشینی کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ سرائیکی زبان پنجابی زبان نہیں ہے اور نہ ہی یہ پنجابی زبان کا کوئی مخصوص یا عام لہجہ ہے۔

اگر پنجابیوں کو اصطلاح سرائیکی سے کوئی مسئلہ ہے تو وہ ہندی کو بھی اُردو کہنا بند کر دیں کیونکہ اِن کے اپنے اُصول کے مطابق پھر ہندی کو اُردو کہنا بھی جائز نہیں ہے۔اگر پاکستان میں بولی جانے والی ہندی زبان کو اُردو کہا جا سکتا ہے تو پھر جنوبی پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے چند حصوں میں بولی جانے والی زبان کو سرائیکی کیوں نہیں کہا جا سکتا؟ ۔ اِس سے کیا مسئلہ ہے پنجابیوں کو؟ ۔تعصب کی بھی کوئی حد ہوتی ہے ۔ہم اپنی ماں بولی کو سرائیکی اِس لئے کہتے ہیں کہ اِس سے زبان کی ایک مشترکہ شناخت قائم رہے ورنہ ہم جسے سرائیکی کہتے ہیں اُس کا لہجہ اور ذخیرۂ الفاظ ہر گیارہ کلومیٹر کے فاصلے کے بعد بدل جاتے ہیں چنانچہ ٹانک اور کلاچی کے علاقوں میں اِسے ہم " ہنکو " کہتے ہیں۔ڈیرہ اسماعیل خان کی سرحد شروع ہوتے ہی یہ ڈیریوالی بن جاتی ہے۔ ڈیرہ سے جنوب کی طرف نکلیں تو یہ تونسہ، ڈیرہ غازی خان اور

ملتان میں ملتانی بن جاتی ہے جسے ہم" کِڈّہے اُڈّہے آلی بولی" کہتے ہیں۔ڈیرہ سے شمال کی طرف نکلیں تو میانوالی میں یہ جٹکی اور تھلی بن جاتی ہے جبکہ یہی بولی ملتان سے آگے لودھراں، بہاولپور اور رحیم یار خان میں ریاستی بن جاتی ہے۔

بات یہاں پر بھی ختم نہیں ہوتی بلکہ پشاور، کوہاٹ، ہنگو اور ہزارہ میں یہ بولی ہندکو بن جاتی ہے۔علاوہ ازیں پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے سنگمی علاقوں یعنی جھنگ، خوشاب اور اَٹھارہ ہزاری وغیرہ میں یہ بولی جھنگوچی بن جاتی ہے۔ بولیوں کے اِس پورے گروپ کو ایک انگریز نقاد اَبراہام گریرسن نے" لاہندا" کا نام دیا ہے لیکن بات یہ ہے کہ ہم اپنی ماں بولی کی شناخت کیلئے کسی اُوپرے (پرائے) کی بات کو سند کیوں مانیں؟۔

درج بالا جتنی بھی بولیوں کے نام لئے ہیں مَیں نے اِن تمام بولیوں کی اصل ایک ہے جسے ہم قدیم اصطلاح میں ملتانی کہہ سکتے ہیں۔سن ساٹھ میں سیاسی اُتھل پُتھل کے سبب ملتانی سیاستدانوں نے پنجاب سے لسانی شناخت الگ کرنے کیلئے اِن تمام بولیوں کیلئے مشترکہ طور پر سرائیکی کی اصطلاح استعمال کی جس کے لغوی معنی شمال والی کے ہیں یعنی شمال میں رہنے والے لوگوں کی بولی یا ثقافت وغیرہ۔اب اِس میں اتنے اچنبھے کی کیا بات ہے؟۔

یہ کام ہندوستان میں ہمارے زیرک مسلمان سیاستدان اور ادباء پہلے کر چکے ہیں یعنی ہندوؤں سے اپنی لسانی شناخت الگ کرنے کیلئے ایک متحدہ زبان ہندی کو اُردو کے نام سے موسوم کر دیا حالانکہ یہ اُردو جو کسی زمانے میں اُڑدو ہوا کرتی اپنی اصل میں ہندی ہی ہے۔ پھر جراَت ہے تو اُردو کو بھی مصنوعی کہہ دیں لیکن یہ کہنا اتنا آسان کہاں ہے کہ یہ تو ریاست کی مقتدرہ زبان ہے۔کسی پنجابی میں اتنی ہمت تو ہم نے آج تک نہیں دیکھی کہ وہ اُردو کو ہندی کہہ سکے بلکہ اِس کے برعکس ریاست کے ہی خواہ فرمان فتح پوری جیسے بزرگ ادیبوں نے تو

سرے سے ہندی کا ہی انکار کر کے اُردو کو اصل قرار دے دیا۔ اصل میں اِس طرح کی علمی گپیں ریاست ابتداء ہی سے اپنے بہی خواہوں سے لکھواتی رہی ہے۔ بس تان ٹوٹتی ہے پنجابیوں کی تو بیچارے سرائیکیو ں پر کہ دیکھو کہ یہ تو کوئی زبان ہی نہیں ہے بلکہ ہماری زبان پنجابی کا ایک مخصوص لہجہ ہے۔ یاللعجب۔

ہندی جدید زمانے میں متحدہ ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں اور پارسیوں کی مشترکہ زبان تھی جسے تقسیمِ ہند کے بعد اِس پار اُردو کا نام دے دیا گیا جبکہ ہندوستان میں اصطلاح اُردو کبھی رائج ہی نہیں رہی۔ جسے آج ہم اُردو کہتے ہیں میر و غالب اِسے ریختہ یا ریختی کہتے تھے اور داغ و اقبال تک پہنچتے پہنچتے یہ ہندی بن گئی تھی اور کوئی بھی ہندوستانی اِسے بہت آسانی کے ساتھ بول سکتا تھا۔ بالکل ایسے ہی سرائیکی کہہ دینے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم نے کوئی نئی زبان ایجاد کر لی بلکہ یہ اُسی زبان کا ایک مشترکہ نام ہے جسے ہم صدیوں سے بولتے چلے آرہے ہیں۔

ہنکو یعنی سرائیکی جسے میں اکھاݨا دی بولی (ضرب الامثال کی زبان) کہتا ہوں کسی بھی لحاظ سے فارسی اور عربی جیسی سکّہ بند زبانوں سے پیچھے نہیں ہے۔ ہمارے پاس ہر شے اور ہر جنس کے نہ صرف الگ مستقل اسماء ہیں بلکہ ہمارے پاس اصطلاحات کا وہ ذخیرہ ہے کہ شاید ہی برصغیر کی کسی زبان کے پاس ایسا خاص ذخیرہ موجود ہو۔ تین جملوں میں ایک محاورے اور ایک کہاوت کا ہونا سرائیکی ہی کا فقید المثل اعجاز ہے۔ مجھے نہیں یاد کہ کبھی میری دادی صاحبہ نے کوئی جملہ بغیر کسی کہاوت کے کہا ہو۔

میرے پاس اِس وقت سرائیکی کی خاطر خواہ شبداولی (ذخیرۂ الفاظ) موجود ہے جو ہر روز ہم گھروں میں استعمال کرتے ہیں لیکن یہاں پر مَیں اپنی بولی کے وہ خاص روزہ مرہ جات،

محاورے اور ضرب الامثال بیان کرنے لگا ہوں جو بہت عام ہیں اور جنہیں ہم ہر روز دورانِ گفتگو استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں اُردو میں روزہ مرہ اور محاورہ کا استعمال سند یافتہ ادیبوں کے ہاں بھی نہیں ملتا کیونکہ ہمارے ہاں کے قریباً تمام ادیب پنجابی ہیں چنانچہ گھروں میں وہ پنجابی بولتے ہیں جبکہ لکھتے اُردو میں ہیں۔ اِس لئے لامحالہ اُنہیں پنجابی ہی کے محاورے اُردو میں لانے پڑتے ہیں جیسا کہ ایک معروف اُردو گیت میں ایک پنجابی ادیب صاحب لکھتے ہیں۔ ع

رِم جھِم پڑے پھُوار

تیرا میرا نت دا پیار

اب یہ" نت دا" پنجابی کا ایک نہایت معروف روزمرہ ہے جسے اُردو گیت میں برتا گیا۔ یہ تو اپنا حال ہے پنجابی ادیبوں کا۔ فیض صاحب سے پوچھا گیا کہ آپ پنجابی ہیں لیکن لکھتے شُدھ اُردو میں ہیں اِس کی کیا وجہ ہے؟۔ جواب میں فرماتے ہیں کہ پنجابی میں وارث شاہ، بلھے شاہ اور بابا فرید جیسے شعراء کے ہوتے ہوئے میرا سکّہ کہاں چل سکتا تھا۔ بالکل یہی سوال احمد فراز سے کیا گیا جن کی ماں بولی ہندکو تھی کہ آپ نے شعر کہنے کیلئے ہندکو یا پشتو کی بجائے اُردو کا انتخاب کیوں کیا۔ جواب میں وہ بھی یہی گھِسا پٹا جملہ دہراتے ہیں کہ پشتو میں رحمان بابا، خوشحال خان خٹک اور حمزہ شنواری جیسے بزرگ ادیبوں کے ہوتے ہوئے میری دال نہیں گَل سکتی تھی۔

یہ کیسی مضحکہ خیز منطق ہے کہ اگر آپ کی ماں بولی میں کوئی قابل شاعر یا ادیب موجود ہے تو اب آپ اپنی ماں بولی میں کہنے لکھنے سے دستبردار ہو گئے اور اب کسی دوسری تیسری زبان جو آپ کی ہے ہی نہیں میں اپنی اَدبی توانائیاں صَرف کریں۔ مقامِ حیرت و استعجاب ہے۔

سرائیکی میں اب شاید ہی علی حیدر ملتانی اور سلطان باہو جیسا کوئی ادیب پیدا ہو لیکن اِس کا کیا مطلب ہے کہ خواجہ فرید کوٹ مٹھن والے اور ہمارے آج کے شاکر شجاع آبادی کھوہ کھاتے چلے گئے؟۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ بات یہ ہے کہ جو کچھ شاکر شجاع آبادی لکھ رہے ہیں سلطان باہو ایڑی چوٹی کا زور لگا کر بھی یہی کچھ نہیں لکھ پاتے۔

کہاں خدا کی تلاش اور اِس سے جڑے دکھ درد کا اظہار اور کہاں روزی روٹی اور غربت و ذلالت کے دُکھڑے۔گویا جس طرح سلطان باہو کا ہونا ضروری تھا بالکل ایسے ہی شاکر شجاع آبادی کا بھی ہونا ضروری ہے۔فیض صاحب کا دکھ اُردو اَدب میں ایک نئی بات ہے لیکن یہی دُکھ فیض صاحب اپنی ماں بولی میں لکھ جاتے تو اِس کا اعجاز آج کچھ اور ہوتا۔ بالکل یہی کام احمد فراز بھی ہندکو یا پشتو میں کر سکتے تھے۔رحمان بابا، خوشحال خان خٹک اور حمزہ شنواری تینوں بزرگ ادیب بالکل الگ الگ دنیا کے لوگ ہیں۔رحمان بابا کے ہاں ایک طرف جذبات کے ذریعے حقائق کا ادراک ملتا ہے تو دوسری طرف خوشحال خان کے ہاں سطوت، قوت اور غیرت، اَنا پرستی اور مردانگی جیسی لازوال اقدار کا برملا اظہار نظر آتا ہے پھر اِن دونوں سے بالکل مختلف طبع حمزہ شنواری کے قلم میں بھوک اور محبت کی باہم کشمکش کا احساس ملتا ہے۔پشتو بھی میرے محلے کی زبان ہے۔میرے ہمسائیوں، عزیز و اقارب اور کسی حد تک میرے گھر کی زبان رہی ہے۔زبان کے معاملے میں مَیں کبھی بھی تعصب کا شکار نہیں رہا بلکہ تمام زبانوں کو میں یکساں طور پر لائق تکریم سمجھتا ہوں۔

میرا یہ حال ہے کہ جو میرے جی میں آیا اور جس طرح کی کیفیات بنتی رہیں بلا ردّ و قد میں اپنی ماں بولی میں لکھتا رہا قطع نظر اِس سے کہ علی حیدر ملتانی اور سلطان باہو کے معیار تک پہنچ پایا کہ نہیں بلکہ مجھے ایسی نوبت بھی نہیں لانی چاہیئے کہ کسی دوسرے بزرگ ادیب کے سامنے خود

کو کھڑا پاؤں ۔اُن کی وہ جانیں اور میری مَیں ۔
میری ماں بولی یعنی ہنکو بعض مقامات پر ڈیریوالی، ملتانی اور ریاستی سے خاصی مختلف بھی معلوم ہوتی ہے لیکن اِن تینوں کی اصل ایک ہونے کے سبب یہ آسانی سے سمجھی جا سکتی ہے ۔ اب یہاں پر جو روزمرہ جات، محاورہ جات اور ضرب الامثال مَیں لکھنے لگا ہوں یہ دراصل میری اپنی ماں بولی ہنکو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ممکن ہے کہ یہی سب دوسرے لہجوں میں بھی استعمال ہوتے ہوں لیکن مجھے اتنا یقین ضرور ہے کہ سرائیکی کے کسی بھی لہجے کا حامل اِنہیں بہت آسانی کے ساتھ سمجھ لے گا۔ یہ چند وہ روزمرہ جات، محاورہ جات اور ضرب الامثال ہیں جو بہت عام استعمال ہوتے ہیں ۔علاوہ ازیں کیلئے مغز ماری کرنا پڑے گی جو وقت کے ساتھ ساتھ ہوتی رہے گی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسی طرح مزید اضافہ بھی ہوتا جائے گا۔ اب ایسا تو ہے نہیں کہ میری ماں بولی کے محاورے اور ضرب الامثال کسی کتاب میں لکھے ہوئے تھے اور مَیں نے وہاں سے اُٹھا کر یہاں لکھ دیئے بلکہ یہ روزمرہ کی بات ہے کہ جیسے جیسے ہم بولتے جاتے ہیں ویسے ویسے ہی الفاظ، تراکیب، اصطلاحات، روزمرہ جات، محاورہ جات اور ضرب الامثال سامنے آتے جاتے ہیں ۔پس موجود پر قناعت کریں اور مزید کا انتظار کریں ۔آسانی کیلئے ہر روزمرہ، محاورہ اور ضرب المثل کا اُردو ترجمہ اور ساتھ میں سمجھنے کی غرض سے مناسب تشریح بھی کر دی ہے تاکہ خلطِ مبحث پیدا نہ ہو۔

نعمان نیرّ کلاچوی

31 ہاڑ 2081 بکرمی

روزمرّہ جات

روزہ مرّہ کوسرائیکی میں ٹُکّہ کہتے ہیں۔روزمرہ سے مراد دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ جو اہلِ زبان معمول کی گفتگو میں استعمال کرتے ہوں اور یہ الفاظ صرف حقیقی معنوں میں استعمال ہوتے ہوں۔انگریزی میں اِسے عام طور پر ایک اصطلاح Colloquial سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

نمبرشمار	روزمرّہ جات	ترجمہ	تشریح
1	پیلا ہَلَدْر	ہلدی کی طرح پیلا	سرائیکی کا ایک عام روزمرہ ہے اور یہ اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی شخص شدید پریشانی کے عالم میں جسمانی طور پر پیلا زرد ہو جائے۔
2	ویلُک کرݨ	تاخیر کرنا	یہ اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں غیر معمولی تاخیر کر دے۔
3	ٹھڈا ٹھار	ٹھنڈا ٹھار	سرائیکی میں اِس سے مراد پریشانی کی حالت میں جسم کا ایک دم ٹھنڈا ہو جانا ہے۔

4	لنگھی گزری	گزرا ہوا وقت	اِس سے مراد وہ وقت جو کسی کے ساتھ گزرا ہو اور پھر وہی وقت مخاطب کے آگے بطورِ دلیل بیان کیا جائے۔
5	اَدھ راتا	رتجگے کرنے والا	اِس سے مراد ایسا شخص ہے جو بغیر کسی خاص ضرورت کے رات کو جاگتا ہو۔
6	صدقے اَمڑی	ماں صدقے	یہ سرائیکی کا فجائیہ ہے جو روزمرہ کی حیثیت سے استعمال ہوتا ہے۔مراد ماں صدقے ہو۔
7	پھِٹ ونجڻ	غائب ہو جانا	سرائیکی میں کسی شخص کا اچانک سے غائب ہو جانا مراد ہے۔
8	شُوما خفُن	کفن دفن	سرائیکی میں میت کی تجہیز وتکفین اور اُس کے پیچھے خیر خیرات کرنے کو کہتے ہیں۔

9	کچی نِندر	کچی نیند	عموماً اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی گہری نیند میں ہو اور اُسے جگانے کی ضرورت پیش آجائے۔
10	امّاں حوّا	امّاں حوا	سرائیکی میں ایسی عورت کیلئے بولا جاتا ہے جو اپنی عمر سے بڑے کام کرے۔
11	ڈَٹھی ڈا	ویران جگہ	ایسی جگہ کیلئے بولا جاتا ہے جو ویرانے کی صورت اختیار کر چکی ہو۔
12	گم کوس	نکما	سرائیکی میں نکمے شخص کیلئے بولا جاتا ہے۔
13	سوکھی روزی	آسان روزگار	ایسا روزگار جس میں کوئی خاص مشقت نہ اُٹھانی پڑے کیلئے بولا جاتا ہے۔
14	مَہیں لاوَنڑ	بات چھپانا	کسی بات کو چھپانے کیلئے بولا جاتا ہے۔

15	سُدّھا کُوڑ	سفید جھوٹ	جب کوئی صریح جھوٹ بولے تو یہ روزمرہ استعمال کیا جاتا ہے۔
16	ہَک ہَریان	حیران و پریشان	ایک دم سے حیران ہونے کی کیفیت میں بولا جاتا ہے۔
17	جہان دی کھِل	جگ ہنسائی کا حامل	اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی شخص ایسا کام کرے جس کی وجہ سے اُس کی جگ ہنسائی ہو۔
18	سَوی سَنج	آغاز میں	کسی کام کی ابتداء میں گڑ بڑ ہونے کے وقت استعمال ہوتا ہے۔
19	چِٹ ڈاڑا	سفید ریش	ایسے شخص کیلئے بولا جاتا ہے جو سفید ریش ہونے کے باجود کوئی غلط کام کرتا ہو۔
20	اللہ گِھن آوی	خدا لے آئے آپ کو	ایسے وقت میں بولا جاتا ہے جب کوئی شخص کافی مدت بعد کسی سے ملاقات کرے۔

21	مت لاوݨ	تربیت کرنا	اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی شخص بدتمیزی یا نااہلی کا مظاہرہ کرے۔
22	سِر کھنڑ	سر کھجانا	شدید مصروفیت کو بطورِ عذر پیش کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
23	ویر بݨاوݨ	بدمزگی پیدا کرنا	جب کوئی شخص بغیر کسی اہم وجہ کے بدمزگی پیدا کرے۔
24	منہ سُجاوݨ	منہ پُھلا نا	جب کوئی شخص معمولی سی بات پر روٹھ کر الگ بیٹھ جائے تو اُس وقت بولتے ہیں۔
25	درک لاوݨ	موقع پیدا کرنا	کسی کام کے کرنے کے خاص مواقع پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔



محاورہ جات

سرائیکی میں محاورہ کو **وَلاکه** کہتے ہیں۔دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ جو اہلِ زبان کے نزدیک خاص مجازی معنوں میں استعمال ہو، محاورہ کہلاتا ہے۔محاورہ کو انگریزی میں ایک مخصوص اصطلاح Idiom سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	محاورہ جات	ترجمہ	تشریح
1	رِدّی کٹّوی	آوارہ مزاج مرد یا عورت	ہر کہیں آنے جانے والی عورت یا مرد کیلئے بولا جاتا ہے۔
2	بھورا وِدَوُو	خوامخواہ بات بڑھانے والا مرد یا عورت	چغل خوری کرنے والی عورت یا مرد کیلئے بولا جاتا ہے۔
3	چِٹ پیرا	بدنصیب انسان	بدنصیب مرد کیلئے بولا جاتا ہے۔

4	ڈُو ناساں تئیں	تنگ آجانا	کسی انسان یا کام سے تنگ آ جانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
5	سیر نصیب	کُل جمع پونجی	جب کل جمع پونجی کی بات چل رہی ہو تب بولا جاتا ہے۔
6	چھَٹا ہویا	بدچلن مرد	عموماً بدچلن مرد کیلئے بولا جاتا ہے۔
7	رَتّا خوار	انتہائی غریب	انتہائی غریب انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
8	کُوڑاں دی پنڈڑی	جھُوٹا انسان	ایسے شخص کیلئے بولا جاتا ہے جو عموماً جھوٹ بولتا ہو۔

کسی کی خوش بختی کا اظہار کرنے کیلئے بولا جاتا ہے۔	خوش بختی	سَیت سَوَلّه	9
دولتمند انسان کے بارے میں بولا جاتا ہے۔	پیسے کی وافر مقدار کا ہونا	ہَئی لِنگاندھی	10
کسی کی بدنصیبی کا اظہار کرنے کیلئے بولا جاتا ہے۔	بدنصیب ہونا	تَتّا مَتھا	11
اُس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی تھکا ماندہ کہیں پہنچ جائے۔	تھکا ماندہ	سَڑدا اُبلدا	12
عموماً کوئی بُرا کام کرنے والے انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔	شرمندہ انسان	نَک کَپّه	13

14	لَبڑ چَٹُو	چمچہ گیری کرنے والا	سیاسی لوگوں کی چمچہ گیری کرنے والے انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
15	قیامت دا کاں	زیادہ عمر کا حامل انسان	کوئی انسان جو زیادہ بُوڑھا ہونے کی وجہ سے تنگ کرے تو بولا جاتا ہے۔
16	سا سُکَّݨ	حواس باختہ ہو جانا	جب کوئی شدید پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو بولا جاتا ہے۔
17	سُکاوݨا سَٹُݨ	غفلت برتنا	کسی کام کے کرنے میں غیر معمولی تاخیر ہو جائے تو بولا جاتا ہے۔

18	گزارا کرݨ	تعاون کرنا	کسی کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعاون کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
19	ٹھُوڈے اِچ مِٹی	نقصان اُٹھانا	بھاری نقصان اُٹھانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
20	اُڑدے اُڑدے تولݨ	ہوائی باتیں کرنا	غیر عملی باتیں کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
21	نانی ویڑا	رشتے ناتے	اقرباء پروری میں مبتلا ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
22	بھا دا لمبا	شریر انسان	ایسے انسان کیلئے بولا جاتا ہے جو عموماً شرارت سے باز نہ آتا ہو۔

23	مویا جِیندا	تعلق	تعلق قائم رکھنے یا توڑ دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
24	سِر کھادا	مصیبت زدہ انسان	ایسے شخص کیلئے بولا جاتا ہے جو کسی مصیبت میں گھِرا ہوا ہو۔
25	زَندی وات	تکلیف میں مبتلا ہونا	کسی خاص تکلیف میں مبتلا ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
26	چا پاݨی	خاطر مدارت یا معاوضہ	کسی کی خاطر مدارت کرنے یا کسی کو کوئی کام کرنے کا معاوضہ دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔

27	تَوکھُرے	شُدھ بُدھ	کسی چیز کے ضروری علم کے ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
28	چِٹ دی کِلّی	ایک اکیلے فساد کرنے والا	ایسے شخص کیلئے بولا جاتا ہے جو یک تنہاء ہر قسم کافساد برپا کر سکتا ہو۔
29	بھرموں ڈاوَنڑ	عزت و وقار کھو دینا	کسی معزز شخص کے عزت و وقار کھو دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
30	رَئی پئی	باقی ماندہ	باقی ماندی رقم یا دیگر اشیاء کے اظہار کیلئے بولا جاتا ہے۔

31	بھری سَوِڑ	شادی شدہ ہونے کی حالت	شای شدہ ہونے کی حالت کے اظہار کیلئے بولا جاتا ہے۔
32	پُتر ڈِیوَݨ	جھوٹے حیلے دینا	جھوٹے لارے دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
33	آَڑا ڈِینگر	مصروف انسان	انتہائی مصروف انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
34	سُتّا خان	غافل انسان	غافل انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
35	لِوَنّا پانچہ	ناسمجھ انسان	بالکل ناسمجھ انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔

36	گولی وَنجاں	قربان ہو جانا	کسی پر قربان ہو جانے کی کیفیت کے اظہار کے وقت بولا جاتا ہے۔
37	میڈی وَسُّوں	اولاد	عموماً اپنے بچوں کی اولاد کیلئے بولا جاتا ہے۔
38	مَغز دا جُلاب	با تونی انسان	با تونی انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
39	کُتے آلی پُچھ	نہ سدھرنے کا عمل	نہ سدھرنے کے عمل کے اظہار کیلئے بولا جاتا ہے۔
40	بَدَمّے دا کوپُر	فسادی انسان	ہر وقت فساد برپا کرنے والے انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔

41	ویلا وانده	فارغ البال انسان	غیر شادی شدی یا کام کاج سے بالکل فارغ انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔
42	گزار وَنجݨ	فوت ہو جانا	کسی کے فوت ہو جانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
43	اَوکھا پَندھ	مشکل کام	کسی بھی مشکل کام کے اظہار کیلئے بولا جاتا ہے۔
44	اَڈُو ڈَکِݨ	ہر جگہ گھومنے پھرنے والی عورت	ہر جگہ گھومنے پھرنے والی عورت کیلئے بولا جاتا ہے۔

45	بھُکھیاں آله حیله	مشکل وقت میں حیلہ جُو ہونے کی حالت	اُردو میں جیسے ہم ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کہتے ہیں بالکل ایسے ہی سرائیکی میں یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے۔
46	لَئی تے بھَنْکئی	چغل خوری کرنا	لگی لپٹی اور چغل خوری کرنے کے عمل کو کہتے ہیں۔
47	ٹَرَتّے مارَنْ	لمبی لمبی چھوڑنا	غیر عملی باتوں کے اظہار کیلئے بولا جاتا ہے۔
48	خُسّے تروپے	فضول کام	بے فائدہ کام کرنے کو کہتے ہیں۔

49	تیرہ تالی	چالاک عورت	چالاک عورت کیلئے یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے۔
50	رنگ لگُّڑ	خوش بختی کی حالت	خوش نصیبی کے مواقع کے اظہار کیلئے کہتے ہیں۔
51	تَتی تا	حادثے کارونما ہونا	کسی حادثے کے موقع پر کہتے ہیں۔
52	رَج وَنجُڻ	دل بھر جانا	کسی چیز یا انسان سے دل بھر جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
53	اَکھیاں مُندراوَڻ	دھوکا دینا	کسی کو کھلے بندوں دھوکا دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔

54	لمبے رَسّے	کھلی چھوٹ دینا	کسی کو بالخصوص اولاد کو کھلی چھوٹ دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
55	تَتے مَٹھے	گرما گرمی کا ہو جانا	کسی سے گرم بحث ہو جانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
56	سِر دی گتَڑ	جلد بازی کرنا	جلد بازی کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
57	کھرکے کھِلاوَڑ	جگ ہنسائی	کسی کی جگ ہنسائی ہو جانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
58	چوتہ ٻدَھڑ	کمر کَسنا	کسی کام کیلئے کمر کَس لینے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

59	ڈُکھی اَنگِل	کسی کی کمزوری پکڑنا	کسی انسان کی کمزوری پکڑنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
60	ٹُھتیاں لاوَنڑ	ٹرخا دینا	کسی کو ٹرخا دینے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
61	چِٹّا اَن پڑھ	بالکل اَن پڑھ	بالکل اَن پڑھ شخص کیلئے بولا جاتا ہے۔
62	دِھیریاں جِیاں پُتر	ناسمجھ بچہ	عموماً ناسمجھ بچے کیلئے بولا جاتا ہے۔
63	دھُپ چھاں	مالی حیثیت	کسی کی مالی حیثیت بیان کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

64	گھُنگھلُوں آلی مِٹی	وقت گزاری کرنا	گزر بسر کے مواقع پر بولا جاتا ہے۔
65	سامی دی سَٹ	جان چھڑانے کی حالت	کسی مسئلے سے جان چھڑانے کے وقت بولا جاتا ہے۔
66	ہتھ نیوَنڑ	مدد کرنا	کسی کی مدد بالخصوص مالی مدد کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
67	بُک پڑوپیاں رووَنڑ	فریاد کرنا	فریاد کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
68	گِنڈھ کپی	منفعت حاصل کرنا	کسی سے مالی منفعت حاصل کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

69	چارو گئی	بھاگ دوڑ	بھاگ دوڑ کرنے کے مواقع پر بولا جاتا ہے۔
70	پال سِدّھا کرنڑ	اپنا مطلب نکالنا	کسی سے اپنا مطلب نکالنے کے مواقع پر کہا جاتا ہے۔
71	چھِتّے ڈُبّے	جھوٹ فریب کرنا	جھوٹ فریب کے عمل کو کہا جاتا ہے۔
72	چِکڑ کوں بھا لاونڑ	انہونا کام کرنا	انہونا کام کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
73	شوخ ہوونڑ	تحمل مزاجی	عموماً برداشت کے اظہار کے وقت بولا جاتا ہے۔

74	ٹوٹے ٹوٹے زِندگی	زندگی کے نشیب وفراز	زندگی کے نشیب و فراز کے اظہار کے وقت بولا جاتا ہے۔
75	بھا لگا	مصیبت زدہ انسان یا کام	کسی مشکل کام یا پھر کسی مصیبت زدہ انسان کیلئے بولا جاتا ہے۔



ضرب الامثال

سرائیکی میں ضرب المثل کو اکھاݨ کہتے ہیں۔ یہ چند الفاظ، ایک مصرع یا دو مصرعوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جن سے اہلِ زبان ایک خاص مفہوم مراد لیتے ہیں اور جو عمومی طور پر بیان کیا جائے تو کئی ایک الفاظ بھی ناکافی ہوں۔ انگریزی میں اس کیلئے اصطلاح Proverb استعمال کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	تشریح
1	آ موسیٰ جھٹ نبھا	مشکل وقت گزاری کے موقع پر کہتے ہیں۔
2	لنگدھی کوں شابس ہِے	یعنی گزر رہی ہے تو بہتر ہے۔
3	جیری گزر ونجے وا وا ہِے	جو گزر جائے وہی بہتر ہے۔
4	ویلے ویلے دی بہار ہِے	وقت وقت کی بات ہے۔
5	ٹکا لگے ٹیک نہ آوے	پیسے خرچ ہوں لیکن عزت پر حرف نہ آئے۔
6	سیالے آلی بھا ہِے	ایسے مواقع پر کہتے ہیں جب کوئی سہولت کے پیچھے بھاگنے لگے۔

7	پیو دے پیو کوں پِٹّݨ	جو غلطی ہو گئی بعد میں اُس پر پچھتانا بیکار ہے۔
8	موئی مِٹی دی نشانٹی	بڑے بزرگوں کی اولاد کو مخاطب کرنے کیلئے کہتے ہیں۔
9	مستاں دے اَگوں سرود مارَݨ	چالاک لوگوں کے آگے چالاکیاں کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
10	گھر دا بھُکھا تے جگ دا بھُکھا	غریب انسان گھر سے باہر بھی غریب ہی رہتا ہے۔
11	لکھے موسیٰ تے پڑھے خدا	مشکل باتیں ذہین لوگ ہی جانتے ہیں۔
12	ہک ہنوچی ڈِٹھا سارا ہنوں ڈِٹھا	بعض اوقات کسی انسان کی ایک عادت اُس کی مکمل حالت کا پتہ دے دیتی ہے۔
13	بندہ شوخ بے شرم ہِے	انسان مصیبتوں میں بھی گزر بسر کر ہی لیتا ہے۔
14	گُنگھے دی بولی تے گُنگھے دی ما بُجھے	کچھ باتیں صرف انتہائی قریبی لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔

15	اللہ دے رکھے بھار ککھاں کل ہولے ہِن	آئی مصیبت کو بہرصورت اُٹھانا ہی پڑتا ہے۔
16	حیادار اندِر وَڑا بے حیا آکھے میں گل ڈِرا	عزت دار صرف اپنی عزت کی وجہ سے چپ ہوا لیکن بے عزت سمجھا مجھ سے ڈر گیا۔
17	نہ ڈھولا ہوسی نہ رولہ ہوسی	نہ تعلق ہوگا اور نہ تعلق سے جڑی مصیبتیں جھیلنا پڑیں گی۔
18	چِٹی ڈاہڑی تے اَٹّا خراپ	بڑی عمر کا ہونے کے باجود انسان بے شرمی سے باز نہ آئے تو کہتے ہیں۔
19	گِو کوں ملی گِو چیویں اُو تے چیویں اُو	نالائق کو نالائق مل ہی جاتا ہے۔
20	سبھے کھیڈاں کھیڈِیاں دَھڑدنگ دا وارہ رہ گِیا ہِے	ہر مصیبت سے گزر گئی ہوں لیکن ابھی آخری فساد باقی ہے۔
21	چوراں دے کپڑے تے ڈانگاں دے گز	بغیر مشقت کے ہاتھ آئی چیز کو کوڑیوں کے دام بیچا جاتا ہے۔
22	لا لنگھدے کوں حیا آندا ہے لا ہنگھدے کوں	جب دو لوگ آپس میں دست و گریباں ہو جائیں تو کسی ایک کو بہرحال پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔

23	نُور پُور دے گئیں اُوئے چور تے اُوئے سئیں	جب مالک ہی چور نکل آئیں تو تب کہتے ہیں۔
24	پیراں آلے دے پیر ہِن	محنت ہی کامیابی کی کنجی ہے۔
25	پھِٹی تھیوے نوکری جو کوپری کرے اُوپری	چار پیسوں کیلئے کسی کی غلامی کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
26	کاں دی اکھ نِکدی ہِے	شدید دھوپ کے موسم کا اظہار کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
27	جیں دے جم گل سئی ہو اُوندے ڈَند کے ڈیکھسیں	کسی انسان کی فطرت جان لینے کے بعد اُس کے اعمال دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔
28	کندُھو پار تے قندھارُوں پار	گھر سے نکلتے ہی انسان مسافر بن جاتا ہے بھلے وہ ایک کلومیٹر دور ہو یا پھر ایک ہزار کلومیٹر۔
29	ڈھولا گیا بنوں وَل آوے تا منُوں	اپنے جب دور چلے جاتے ہیں تو اتنی جلدی واپس نہیں آتے۔
30	نیستی اُٹھن نہیں ڈیندی تے بخت سمݨ نہیں ڈیندا	غربت انسان کو ناکارہ بنا دیتی ہے جبکہ دولت انسان کو چین سے نہیں بیٹھنے دیتی۔

بچوں کو ہمیشہ اپنے بزرگوں سے شفقت و محبت کی اُمید رہتی ہے۔	ماما سِر کھَنّے بھنڑیجے دا حیلہ تھیوے	31
معمولی سی بات پر کسی کے روٹھ جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔	پَڈّ لا تے خمیسا رُسَّہ	32
ہر وقت مصیبتوں میں گھِرے رہنے کے موقع پر کہتے ہیں۔	چما پال تو اِیو حال	33
اکیلا انسان بہت ساری مصیبتوں سے آزاد ہوتا ہے۔	چھَڑا تے گِیو دا گھڑا	34
محنت کسی اور نے کی اور صلہ کوئی اور لے گیا۔	مال مجیجی مار گئے تے پن شرطیاں دے ہتھ	35
اپنی اوقات سے باہر کسی چیز کی طلب کر لینے کے موقع پر کہتے ہیں۔	کھاندا نہیں کے رُوح دو نِوی تھِیندا	36
خدا جس کا بھلا نہ کرے اُس کا کوئی کیا بھلا کر سکتا ہے۔	جیندی نہ کرے حبیب اُوندی چہ کرے طبیب	37
نکمے لوگوں کے ہاتھ کچھ نہیں آتا۔	سُتیاں دے کٹے ہِن	38

39	ما مَترَئی تے پیو قَصئی	ماں اگر سوتیلی ہو تو باپ بھی اپنی ذمہ داریاں بھول جاتا ہے۔
40	بگے دے لارے تے پَرنے کنوارے	کچھ لوگ صرف باتیں بنانا جانتے ہیں اور ساری عمر صرف باتیں ہی بناتے رہتے ہیں۔
41	دھوتا داتا تھاں	کسی کی بھی خبر گیری نہ کرنے والا انسان۔
42	لَئی تے بھنگئی وَدی ہِے	عموماً چغل خور عورت کے متعلق کہتے ہیں۔
43	چَئے گل وَئے نچا آکھسیں	کسی کو سیدھی بات بھی نہ کہنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
44	ہر ہِک کوں اپنٹی آئی نیسی	دراصل کوئی کسی کو نہیں مار سکتا جو بھی مرتا ہے اپنی قضاء سے مرتا ہے۔
45	آکھاں دِھی کوں تے سنٹاواں نوں کوں	جب مخاطب کوئی اور ہو اور باتیں کسی اور کو سنانا مقصود ہو تو تب کہتے ہیں۔

46	وزیر دے روغ گل بدی چنگی ہِے	بُرے انسان سے قریب رہنے کی بجائے دور رہنا ہی بہتر ہوتا ہے۔
47	پاولی دا زور کِلّے تے ہِے	کمزور انسان صرف اپنے آپ پر غصہ نکال سکتا ہے۔
48	بھِرا بھِرا تے حساب را	شفاف لین دین کے موقع پر کہتے ہیں۔
49	تھئی کوں گھوڑے نہیں مِلدے	جو کام ہو جائے پھر اُس کو انہونا نہیں کیا جاسکتا۔
50	علی جُڑدا رِیا بھاجڑ لُڑدا رِیا	سنبھلتے سنبھلتے نقصان اُٹھا لینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
51	سیداں کوں آہدَیں وَچھے وَلا ڈِے	معتبر لوگوں سے معمولی کام کروانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
52	مر گیا مردود نه فَیته نه درود	بُرے انسان کے مر جانے پر کوئی دُکھی نہیں ہوتا۔
53	جگ کھٹا ڈومڑی جو ڈوم سلامت آیا	کسی کے خیریت سے گھر لوٹ آنے کے موقع پر کہتے ہیں۔

54	ڈِتا منه تھی ویندا ہِے کھادا گُوں تھی ویندا ہِے	صرف وہی کام اصل ہے جو انسان کسی دوسرے کیلئے کرتا ہے جبکہ اپنی ذات کیلئے تو ہر کوئی مشقت اُٹھا رہا ہے۔
55	آنّی آلا شپُڑ	عموماً ناقص پکوان کو کہتے ہیں۔
56	چڑوویاں آلی منڈِڑ	معاملہ برداشت سے باہر ہو جائے تو تب کہتے ہیں۔
57	موئے دے پیچھے تے مکھنڑ تھپنڑ	وقت گزر جانے کے بعد کسی کی مدد کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
58	گندی تھِگڑی کوں بھا نہیں لگدی	بُرے انسان کی عمر لمبی ہو جائے تو تب کہتے ہیں۔
59	سجنڑ ٹُردے سوہنڑے لگدِن	عزیز و اقارب دور رہیں تو بہتر ہوتا ہے۔
60	مویا نہیں آکڑا پیا ہِے	ایک بات معلوم ہو جانے کے بعد اُس کے بارے میں پوچھنے کے موقع پر کہتے ہیں۔

61	ٻیزو آلا پھَٹ	معمولی تکلیف کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
62	ہیجڑیاں آلا پُتر	کسی عمومی کام کو بہت خاص بنا دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
63	ٻدھا تے آدھا	مستقل طور پر گھر میں رہنے والا انسان آدھا ادھورا ہوتا ہے۔
64	کھڑ تے لت آوی	بددعائیہ کہاوت۔عموماً کسی کو بددعا دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
65	ٹِنڑ آلے تول اِچ آگیا ہِے	ناحق کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کے موقع پر کہتے ہیں۔
66	لِکھ ٻگے دی کنڈھ تے	عموماً قرض لینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
67	گھر دی کُڑی ہَولی ہوندی ہِے	جو چیز میسر ہو اُس کی قدر نہیں کی جاتی۔
68	ٹکے دی کُتی تے چھِین آنے گِلئی	نقصان جب اصل سے بڑھ جائے تو تب کہتے ہیں۔

69	ملوکی وَدی پھُوکی	خود سے بھی ناراض رہنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں۔
70	چَیں دے گھر دانڑے اُوندے کملے وی سیانڑے	امیر گھر کے پاگل لوگ بھی ذہین ہوتے ہیں۔
71	چنگا کھادا وی مُنہیں پَے ویندئے	ایک موقع پر آسائشوں سے بھی انسان تنگ آجاتا ہے۔
72	رنگ مَندے دا سئیں	ہر موقع پر شرمندگی اُٹھانے والے انسان کے متعلق کہتے ہیں۔
73	شیر بُھکھ مَرے تے درَب نہ چَرے	طاقتور انسان کمزور ہو کر بھی معمولی کام نہیں کرتا۔
74	ہِک آکھے ڈُوجا مَنے ربّ اُوندا بول نہ بنے	فرمانبرداری کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
75	پھِٹی تھیوی چھا ساکوں کُتیاں گل بچا	آسائش مصیبت لائے تو ایسی آسائش سے دور رہنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
76	ڈیکھ رَنّاں دے چالے سِر مُن تے منہ مُکالے	عورتوں کے مکر و فریب بیان کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔

77	بھَیڑی رَن کول بھَت وِیٹا گِیا اَکھے نصیب اِچ نہ ہوسی	غلط کام کرنے کے بعد صفائیاں پیش کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
78	لیلا باکے تے ہر ہِک دا اپٹا واک ہِے	خود غرضی بیان کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
79	مارَنٹ آلے کول بلاں ڈردی ہِے	ایک طاقتور اپنے سے بڑے طاقتور سے ڈرتا ہے۔
80	میاں میلے نِکا نِکا بی بی ڈیوے پِچھڑُو دا دِھکّہ	آپ کسی کی خدمت کریں اور وہ آپ کو نقصان پہنچائے تو تب کہتے ہیں۔
81	پرائی بلاں تے ڈُپاراں بنی	کسی مصیبت کو اپنے ہاتھوں سے گھر لانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
82	تیڈے پیکے ساڈے کیرے لیکھے	کسی معاملے سے لاتعلقی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
83	غریب دی دِھی مکے اِچ نہیں چھُٹّی	کمزور انسان بہت محفوظ مقامات پر بھی کمزور ہی رہتا ہے۔

84	بھُکھا خدا تے ڈاہڈئے	بھوکا انسان روٹی کے حصول کی خاطر طاقتور بن جاتا ہے۔
85	آسّاں تیڈے نمازاں پڑھوں تے توں آساڈے کوزے بَن	جب آپ کسی کی مدد کریں اور وہ آپ کا نقصان کرے تو تب کہتے ہیں۔
86	ما مَلے مسافراں دے اَڈّے تے پُتر سربِلند خان	غریب گھر کا لڑکا جب اپنے آپ کو طاقتور سمجھنے لگے تو تب کہتے ہیں۔
87	ہوساں بَتے دی ما تے کھاساں پالک	طاقتور انسان معمولی کام کرنے کو عیب سمجھتا ہے۔
88	راہ نہ ونجنڑا تے پندھ کے پُچھنڑا	کسی معاملے سے لاتعلق ہو جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
89	سئیں دے رنگ مال نہ ہووے تاں حرام سڈیندَے	کوئی کام انسان کی شخصیت کے مطابق نہ ہو تو تب کہتے ہیں۔
90	پیٹ نہ پَیّاں روٹیاں تے سبھّے گلّاں کھوٹیاں	روٹی کے حصول کے علاوہ قریباً تمام باتیں بیکار ہیں۔
91	ربّ اِیئے پھٹ چا میلے تے وَل نہ کھاسوں ڈیلے	ایک غلطی دوبارہ نہ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔

نمبر	محاورہ	مطلب
92	چین دا ڈاند تھکّا اُوں دا کوئی نہ سکّا	غریب انسان کا کوئی اپنا نہیں ہوتا۔
93	اندر ہِن تاں بھلیاں ہِن پیر ہِن تاں کُلّلیاں ہِن	اپنے دُکھ بیان کرنے سے جگ ہنسائی ہوگی اِس لئے نہ بیان کرنا بہتر ہے۔
94	لکھ تے کروڑاں مُدّہ روٹی ڈانگ تے پھوڑاں مُدّہ روٹی	غریب ہو یا امیر اصل مسئلہ دونوں کیلئے روٹی کا حصول ہے۔
95	وَدان دا گھوڑا تے غریب دا بھورا	غریب اپنی غربت میں خوش رہتا ہے تو امیر اپنی عیاشی میں۔
96	رَجا ڈِڈھ فارسی آلیندا ہِے	تمام تر علوم اور فلسفے بھرے پیٹ کے بعد شروع ہوتے ہیں۔
97	وڈا گھر تے بھُکھ دا ڈر	امیر لوگ اکثر کنجوس ہوتے ہیں۔
98	جِتھاں پیر ہووی اُتھّاں خیر ہووی	دعائیہ کہاوت۔عموماً کسی کو رخصت کرتے وقت کہتے ہیں۔

99	لوڑ دی تھوڑ نہ ہووی	دعائیہ کہاوت۔ عموماً کسی خیر و برکت کی دعا دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
100	بھَدرو بد بَلا ہِے	بکرمی کیلنڈر کے چھٹے مہینے بھادوں میں شدید حبس کے موقع پر کہتے ہیں۔
101	آسّوں ماں سِیالہ ڈِیّاں دھُپ تے راتیں پالہ	بکرمی کیلنڈر کے ساتویں مہینے اسوج میں دن میں گرمی اور رات میں سردی کے موقع پر کہتے ہیں۔
102	پھگݨ تے کندھیاں لگݨ	بکرمی کیلنڈر کے بارہویں مہینے پھاگن میں دھوپ کے تیز ہو جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
103	نوکراں دے چاکر تے چاکراں دے کِیش کِیش	کسی کے ذمے ایک کام لگا دینے کے بعد اگر وہ شخص وہی کام کسی دوسرے کے ذمے لگا دے تو ایسے موقع پر کہتے ہیں۔

104	چتھاں رَنّاں چار اُتھّاں جیڑے دا پٹکار	ایک ہی گھر میں دو سے زائد عورتوں کا ساتھ رہنا عموماً شر وفساد کا سبب بن جاتا ہے۔
105	ما گل دِھی سیانٹی رِدّے پکّے اِچ گتے پانٹی	کسی کام کو ضرورت سے زیادہ سمجھدار ہونے کے سبب خراب کر دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔
106	نہ دِھی دی شے تے نہ دِیینڑ دی شے تے	کسی کام کے بالکل اکارت چلے جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
107	غریباں روزے رکھِن ڈِیواراں وڈِے تھی گئے ہِن	کسی کام کے کرنے میں معمول سے زیادہ مشقت پیش آجائے تو تب کہتے ہیں۔
108	روپیہ تا پیا بنا تا گیا	پیسہ وہی باقی رہتا ہے جو سنبھال کے رکھا جائے۔
109	اِسَپگول تے کُجھ نہ پھول	دل کا حال نہ بیان کرنے میں عافیت جاننے کے موقع پر کہتے ہیں۔

110	ڈاہڈے دی سَٹ اکھیاں تے وَٹ	طاقتور کی زیادتی بھی چپ کرکے برداشت کر لی جاتی ہے۔
111	ما مریڑی پیو تندُولہ پُتر کیسر دی جڑ	کمزور انسان جب اپنے آپ کو طاقتور ظاہر کرے اور لوگ اُس کی کمزوری سے واقف ہوں تو تب کہتے ہیں۔
112	جٹ چہ جانڑے کچالو کھا کے	ناسمجھ انسان کے متعلق کہتے ہیں۔
113	ذات دی پھِدی تے زُلفاں ریشم	بدصورت انسان جب بناؤ سنگھار کرے تو ایسے موقع پر کہتے ہیں۔
114	ظفری وَس نہ پھَری	طاقتور کی زیادتی سے خدا کی پناہ مانگنے کے وقت کہتے ہیں۔
115	آپ مریساں تے پئے کوں نہ مارنْ ڈیساں	اپنوں کی بھلائی دوسروں سے بہتر جاننے کے موقع پر کہتے ہیں۔

116	پِندیاں کول پن تے اُٹھ گھوڑے گھِن	غریبوں سے مالی فوائد حاصل کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
117	نورنگی اَگوں کھا تے پِچھوں ننگی	کمزور انسان جب اپنے آپ کو طاقتور سمجھے اور ایسے میں اُس کی کمزوری ظاہر ہو جائے تو تب کہتے ہیں۔
118	دل اِچ ہووی سچ تے گلی تے کھڑا نچ	ایماندار انسان کہیں پر بھی مار نہیں کھاتا۔
119	پیسے ہووی روک تے چھیلے ونگوں بوک	امیر انسان ہر جائز ناجائز کام کر سکتا ہے۔
120	مریندا آپ ہے تے ناں ڈاند دا کریندا ہے	قضاء کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں۔





سید المجاذیب خواجہ نعمان نیئرؔ کلاچوی صوبہ خیبر پختونخواہ کی ایک دور اُفتادہ تحصیل کلاچی کے باسی ہیں۔ آپ ایک جامع العلوم شخصیت ہیں ۔ آپ بیک وقت مذاہبِ عالم، علم الکلام و فلسفہ، شعر و اَدب، صحافت و بلاغت، معاشرت و سیاست، نفسیات و روحانیات اور رقص و موسیقی پر گہری گرفت رکھتے ہیں۔ آپ ایک طویل عرصے سے مسلسل گوشہ نشینی اختیار کئے ہوئے ہیں اور دریں اثناء علمی و تحقیقی کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ ماڈرن فلاسفی اور علمِ نفسیات پر آپ کا علمی کام اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں انٹرنیٹ پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ چھ کتابوں "عشق کی سائنس"، "تصوف کی ڈکشنری"، "صراطِ دانش"، "سوزِ نہاں"، "قبیلہ نور احمد خیل" اور " Trek to Intellect " کے مصنف ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر کئی مقالات و علمی شذرات کے بھی مؤلف و مصنف ہیں۔ زیرِ نظر تالیف بھی آپ ہی کی علمی و تحقیقی جہد کا ماحصل ہے۔